سوال

(361) میت کی طرف سے متعین دن میں صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کی طرف سے کوئی صدقہ وغیرہ کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر کوئی صدقہ کرتا ہے اور یہ کہے کہ اس کا ثواب میرے والدین یا کسی رشتہ دار کو پہنچے کسی کی وفات کے بعد کوئی اولاد اپنے والدین کو ثواب پہنچانے کے لیے مسجد بنائے اور کہے کہ اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

درست ہے صحیح بخاری میں ہے سعد رضی اللہ عنہ نے کہا میری والدہ فوت ہوگئی ہے اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو فائدہ پہنچے گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہاں اس کی طرف سے صدقہ کر اس کو فائدہ پہنچے گا۔ (بخاری۔ کتاب الوصایا۔ باب الاشہاد فی الوقف والصدقة)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

جنازے کے مسائل ج1ص264

محدث فتویٰ